



سوال

(992) نماز تراویح کے لیے خوشبو استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ نماز تراویح کے لیے مسجد جانے لگے تو خوشبو کی دھونی لے لے (جسے کہ بخور کہتے ہیں) اور کوئی عطر استعمال نہ کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ جب اس نے بازار سے گزرنا ہو، نماز کے لیے ہو یا کسی اور غرض سے، کہ خوشبو کی دھونی لے یا کوئی اور عطر استعمال کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

أیما امرأة أصابت بخور فلا تشهد معنا صلاة العشاء

”جس عورت نے خوشبو کی دھونی لی ہو وہ ہمارے عشاء کی نماز میں حاضر نہ ہو۔“ (صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب خروج النساء الی المساجد اذالم یترتب علیہ فہنہ، حدیث: 444، سنن النسائی، کتاب الزینہ، باب النھی للمراة ان تشہد الصلاة اذا اصابت من الخور، حدیث: 5128۔ معنا صلاة العشاء) کی جگہ معنا العشاء الاخرة کے الفاظ ہیں۔

میں اسی مناسبت سے کہنا چاہوں گا کہ رمضان شریف میں بعض عورتیں عموماً اور انگیٹھی وغیرہ لے کر مسجد آتی ہیں، اور وہاں اس کی دھونی لیتی ہیں جبکہ وہ مسجد میں ہوتی ہیں، چنانچہ وہ عورتیں اس سے معطر ہو جاتی ہیں، اور جب نکلتی ہیں اور بازار سے گزرتی ہیں تو وہ خوشبو میں بسی ہوئی ہوتی ہیں اور یہ بات ان کے حق میں خلاف شریعت ہے۔

ہاں اس قدر جائز ہے کہ عورت مسجد میں انگیٹھی لے آئے اور عورتوں سے ہٹ کر صرف مسجد کو دھونی دے۔ مگر عورتوں کا اس سے معطر ہونا درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

صفحہ نمبر 701

محدث فتویٰ